خدا کا شکریہ

یہ زمیں یہ آسماں پانی ہوا
چاند سورج سے جہاں روشن کیا
پھول پھل کتنے ہیں موسم دلربا
اس خدا نے ہم کو ہے کیا کیا دیا
ہم کریں مل کر خدا کا شکریہ
ہم تو ہر شے کا صلہ ہیں مانگتے
اُس نے بن مانگے ہمیں سب کچھ دیا
پیار کی دولت لُٹاتا رات دن
عمر بھر نہ اُس نے ہم سے کچھ لیا
ہم کریں مل کر خدا کا شکریہ
ایک اچھے باپ کی مانند وہ
درگزر کرتا ہماری ہر خطا
ہم تو رکھتے پائی پائی کا حساب
دے کے ہم کو وہ نہ کچھ بھی مانگتا
ہم کریں مل کر خدا کا شکریہ
اہل دنیا کو خبر چاہے نہ ہو
وہ ہمارے نام سے ہے آشنا
بھول جاتے اس کے ہر احسان کو
کب ہے مولا نہ کیا اس کا گلہ
ہم کریں مل کر خدا کا شکریہ
نیک راہوں پر چلیں توفیق دے
سب کی مشکل میں بنے مشکل کُشا
ہم کریں سونے سے پہلے اس کو یاد
صبح اُٹھ کر پہلے مانگیں ہم دُعا
ہم کریں مل کر خدا کا شکریہ

ہری کرشن تھاپر
کھرر، ضلع موہالی (پنجاب)

علم

علم اسلاف کی پہچان بنا کرتا ہے
کفر بھی علم سے ایمان بنا کرتا ہے
مرحلہ علم سے آسان بنا کرتا ہے
آدمی علم سے انسان بنا کرتا ہے
علم ہی صبر و کردار ہے، معیار ہے علم
بے عمل لوگوں کا علم، بیکار ہے علم
علم دنیا میں محبت کے لیے لازم ہے
اور تو اور تجارت کے لیے لازم ہے
علم تعظیم شریعت کے لیے لازم ہے
علم مذہب کی حفاظت کے لیے لازم ہے
تیری دستار کی حرمت بھی اسی علم سے ہے
اپنے قرآن کی عظمت بھی اِسی علم سے ہے
علم سورج کی طرح ہوتا ہے دانا کے لیے
علم یوسفؑ ہے محبت میں زلیخا کے لیے
علم اِک نور کی مانند ہے دنیا کے لیے
علم ہی تھا جو اُٹھا صلح حدیبیہ کے لیے
علم کے فیصلے راحت کی فضا دیتے ہیں
تپتے صحرا میں بھی پھول کھلا دیتے ہیں

رئیس صدیقی
302/11، شاہجہاں آباد اپارٹمنٹ، سیکٹر 11، دوارکا، نئی دہلی